www.FaizAhmedOwaisi.com

صغیرہ و کبیرہ گناہ

تصنیف لطیف

مفسر اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن

مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی مدظلہ العالی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

صغیرہ وکبیرہ گناہ

از

شمس المصنفین، فیضِ ملّت، مُفسرِ اعظم پاکستان،خلیفہ مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ ابو الصالح مفتی **محمد فیض احمد اُویسی رضوی** محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہ

نوٹ: اگر اس کتاب میں کمپوزنگ کی کوئی بھی غلطی پائیں تو برائے کرم مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر مطلع کریں تاکہ اُس غلطی کی تصحیح کرلی جائے۔(شکریہ)

admin@faizahmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدللّٰہ ذی العزۃ والکبریاء والجلال o والصلوٰۃ والسلام علی النبی الھادی من الضلال o

وعلی آلہ واصحابہ المکرمین المعظمین اولی الجمال والکمال o

صلاۃ تنجوبھا من جمیع الافات والاھوال o

امابعد! انسان عموماً دنیا میں نشہ میں ہے اسے بعد الموت اُٹھنے اور قیامت کے میدان میں حاضر ہو کر حساب دینے اور اعمال صالحہ سیئہ کی سزا و جزا پر اگرچہ ایمان بھی ہے تب بھی "لا اُبالی" (بے پروا) بنا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ نشہ ہرن ہو گا [1] تو آنکھ کھلیں گی۔ (جیسے عموماً مرتے وقت آنکھ کھلی رہ جاتی ہے اگر انہیں ہاتھ سے بند نہ کیا جائے تو کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔) مرتے وقت اعمال کا نتیجہ سامنے ہوتا ہے مردے کو اب محسوس ہوتا ہے کہ الحمدللہ اُخروی زندگی بہترین گزریگی اس لئے کہ دنیا میں رسول اکرم ﷺ کی شریعت مقدسہ پر حتی الامکان زندگی بسر ہوئی۔ اس کے برعکس خدانہ کرے اگر زندگی برائیوں میں بسر کی تو سزائیں منہ کھولے نظر آتی ہیں اور بلوغت (جوانی) سے لیکر تا موت کی برائیاں سامنے ہوتی ہیں اور وہ ان کے ذرہ ذرہ کو خود مطالعہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَكُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِىۡ عُنُقِهٖ‌ ؕ وَنُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰهُ مَنۡشُوۡرًا [2] (پارہ ۱۵)

اور فرمایا: فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ (۷) وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ (۸) [3] (پارہ ۳۰)

فقیر برائیوں، گناہوں کی فہرست پیش کر رہا ہے تا کہ آخرت سے خائف (خوفزدہ) ان سے بچنے کی تدبیر کر سکیں۔

وماعلینا الا البلاغ

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاول پور۔ پاکستان

(یوم الاربعاء) ۴ رمضان ۱۴۱۱ھ مارچ ۱۹۹۹ء

---

[1] جب آنکھوں سے نشہ غائب ہو جاتا ہے اور ذہن پر مستی و سرشاری کا غلبہ نہیں رہتا اور کسی خطرے کا احساس کر کے آدمی ہوش میں آجاتا ہے تو اسے نشہ ہرن ہونا کہتے ہیں۔

[2] بنی اسرآئیل: 13 ترجمہ: اور ہر انسان کی قسمت ہم نے اس کے گلے سے لگا دی ہے اور اس کے لیے قیامت کے دن ایک نَوشتہ (تحریر) نکالیں گے جسے کھلا ہوا پائے گا۔

[3] الزلزال: 7-8 ترجمہ: وجو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا۔

اے غافل ھشیار باش: کسی مسلمان کو اس میں ذرہ برابر بھی شک نہیں کہ آخر ایک دن مرنا ہے اور مرنے کے بعد اُٹھنا ہے۔ یہ عقیدہ بھی مسلمان کے دل میں راسخ ہے کہ مر کر اُٹھنے کے بعد حساب ہونا ہے اور حساب کیا ہے دنیاوی زندگی کے اعمال کا سوال اور یہی ہمارے اعمال ہی دوزخ اور بہشت کے داخلہ کا مُوجَب (لازم کئے گئے) ہیں ہم صرف ان اعمال کا ذکر کرتے ہیں جو دوزخ میں داخلہ کا سبب ہیں۔

مقدمہ

گناہ دو قسم کے ہیں (۱) صغیرہ (۲) کبیرہ۔ علماء کی ایک جماعت کا قول تو یہ ہے کہ ہر گناہ کبیرہ ہی ہے کوئی صغیرہ نہیں کیونکہ ہر گناہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ارشاد کی مخالفت ہے اور مخالفت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی کتنی ہی کم ہو وہ بھی سخت اور بڑا گناہ ہے۔ اس لئے اس کو صغیرہ نہیں کہہ سکتے پھر جو صغیرہ و کبیرہ کی تقسیم میں مشہور و معروف ہے۔ یہ محض اضافی اور نسبتی ہے کہ بعض گناہ بمقابلہ دوسرے گناہ کے صغیرہ ہوتا ہے لیکن جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ گناہ بعض صغیرہ ہیں بعض کبیرہ۔ کیونکہ اس پر سب کا اتفاق ہے کہ بعض گناہ ایسے ہیں کہ اُن کے کرنے والے کو فاسق، مردود الشہادت (جس کی شہادت رَدّ ہوگی۔) سمجھا جاتا ہے اور بعض ایسے ہیں کہ اُن کے فاعل (کرنے والے کو) کو فاسق نہیں کہا جاتا اور اس کی شہادت رد نہیں کی جاتی۔ قسمِ اول کو اصطلاح میں کبیرہ اور ثانی کو صغیرہ کہا جاتا ہے اور پہلی جماعت اور جمہور کا اختلاف بھی در حقیقت محض نام کا اختلاف ہے حقیقت میں کوئی اختلاف نہیں کیونکہ جمہور علماء جو بعض گناہوں کو صغیرہ کہتے ہیں اُن کا بھی یہ مطلب نہیں کہ اُن کے کرنے میں کوئی برائی نہیں یا معمولی خرابی ہے بلکہ اللہ اور رسول ﷺ کی مخالفت کی حیثیت سے ہر گناہ بڑا اور سخت وبال ہے آگ کے بڑے انگارہ جیسا تباہ کن ہے ویسے ہی چھوٹی چنگاری بھی ہے۔ بچھو چھوٹا ہو یا بڑا انسان کے لئے دونوں مصیبت ہیں۔

پھر اصطلاحی کبیرہ و صغیرہ کی تعریف میں علماء کے اقوال بہت مختلف ہیں مگر ان سب میں جو زیادہ جامع اور سلف صحابہ و تابعین سے منقول ہے وہ ہے کہ جس گناہ پر قرآن یا حدیث میں آگ اور جہنم کی وعید بصراحت (واضح طور پر) آئی ہو وہ کبیرہ ہے اور جس پر اس کی تصریح منقول نہیں محض ممانعت وارد ہوئی ہے وہ صغیرہ ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جس گناہ پر انسانی بے پروائی کے ساتھ ڈھیٹ ہو کر اقدام کرے وہ کبیرہ ہے خواہ کتنا ہی چھوٹا گناہ ہو اور جو گناہ اتفاقی سرزد ہو گیا اور اس کے ساتھ وہ دل میں خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ ندامت و افسوس ساتھ ساتھ ہیں وہ صغیرہ ہے خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

بہر حال گناہ گناہ ہی ہے صغیرہ و کبیرہ کی تفریق سے انسان خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے خارج نہیں ہو سکتا۔ اس لئے چاہیے کہ ہر گناہ سے بچے تاکہ اسے نافرمانیوں کی فہرست میں نہ لکھا جائے۔

مسئلہ: امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس گناہ کو صغیرہ کہا جاتا ہے وہ اُسی وقت تک صغیرہ ہے جب تک اس پر اِصرار (بار بار) اور دوام (ہمیشگی) نہ کرے۔ اَحیاناً (اِتفاقاً) صادر ہو جائے اور جو شخص کسی صغیرہ گناہ پر اصرار و دوام کرے وہ مثلِ مُرتَکِبِ کبیرہ (کبیرہ گناہ کرنے والے) کے ہے۔

مسئلہ: جو شخص بہت سے صغیرہ گناہوں میں مبتلا ہو یہاں تک کہ اس کی اطلاعات پر غالب آجائیں وہ بھی فاسق و مردود الشہادت (جس کی شہادت رَدّ ہوگی۔) ہے۔

ہم علمی بحث کو چھوڑ کر ایک فہرست دکھاتے ہیں اس میں غور سے دیکھ لیں کہیں آپ ان میں سے کسی جرم میں تو مبتلا نہیں۔

فہرستِ جرائم

(۱)شرک(اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات وافعال میں کسی کو شریک ماننا)

(۲)کفر(رسول اللہ ﷺ کے لائے ہوئے احکام کا انکار کرنا)

(۳)زنا(عورت سے بدفعلی)کرنا

(۴)لواطت(لڑکے سے بدفعلی)کرنا

(۵)شراب پینا اگرچہ ایک قطرہ ہو اسی طرح تاڑی [4]، گانجہ [5]، بھنگ وغیرہ نشہ کی چیزیں استعمال کرنا

(۶)چوری کرنا

(۷)پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت لگانا

(۸)ناحق کسی کو قتل کرنا

(۹)شہادت کو چھپانا جب کہ اس کے سوا اور کوئی شاہد نہ ہو

(۱۰)جھوٹی گواہی دینا

(۱۱)جھوٹی قسم کھانا

(۱۲)کسی کا مال غَصَب(ناجائز قبضہ)کرنا

(۱۳)میدان جہاد سے بھاگنا(جب کے مقابلہ کی قدرت موجود ہو۔)

(۱۴)سود کھانا

(۱۵)یتیم کا مال ناحق کھانا

(۱۶)رشوت لینا

(۱۷)ماں باپ کی نافرمانی کرنا

(۱۸)قطع رحمی کرنا(قریبی رشتہ داروں کے حقوق ادا نہ کرنا)

(۱۹)رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی قول وفعل کو بالقصد جھوٹ منسوب کرنا

(۲۰)رمضان میں بلا عذر کے قصداً روزہ توڑنا

---

4) ایک سفیدی مائل رس جو تاڑ کے درخت سے ٹپکتا ہے، اس کی بو مکروہ سی شیریں ترشی مائل ہوتا ہے، نشہ آور ہونے کی وجہ سے عموماً شوقیہ استعمال کیا جاتا ہے اگر طلوع آفتاب سے قبل استعمال کی لیا جائے تو مقوی ومفرح ہوتا ہے، سیندھی۔

5) بھنگ کی قسم کا ایک پودا اور اس پودے کے پتے اور بیج جو نشہ آور ہوتے ہیں اور چلم میں رکھ کر پیے جاتے ہیں نیز بھنگ کے پودوں کی پھولدار شاخیں جن کے پتوں پر رال دار مادہ لگا ہوتا ہے۔

(۲۱)ناپ تول میں کمی کرنا

(۲۲)کسی فرض نماز کو اپنے وقت سے مقدم یا مؤخر کرنا

(۲۳)زکوٰۃ یا روزہ کو اپنے وقت پر ادا نہ کرنا(عذر و مرض کی صورتیں مستثنیٰ ہیں۔)

(۲۴)حج فرض ادا کئے بغیر مر جانا(اگر موت کے وقت وصیت کر دی اور حج کا انتظام چھوڑا تو گناہ سے نکل گیا۔)

(۲۵)کسی مسلمان کو ظلماً نقصان پہنچانا

(۲۶)کسی صحابی ایسے ہی اہلبیت کے کسی فرد کو بُرا کہنا

(۲۷)اُولیاءِ کرام اور علماء اور حفاظِ قرآن کو بُرا کہنا، اُن کو بدنام کرنے کے درپے ہونا

(۲۸)کسی ظالم کے پاس کسی کی چغل خوری کرنا

(۲۹)دیاثت یعنی اپنی بیوی، بیٹی وغیرہ کو باختیار خود حرام میں مبتلا کرنا اس پر راضی ہونا

(۳۰)قیادت یعنی کسی اجنبی عورت کو حرام پر آمادہ کرنا اور اس کے لئے دلالی کرنا

(۳۱)باوجود قدرت کے أَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ اور نَّهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرْ کو چھوڑنا

(۳۲)جادو سیکھنا اور سکھانا یا اس کا عمل کرنا

(۳۳)قرآن کو یاد کر کے بھلا دینا (یعنی باختیار خود لاپروائی سے بھلا دیں کس مرض وضعف وغیرہ سے ایسا ہو جائے وہ اس میں داخل نہیں۔)

فائدہ: بعض علماء نے فرمایا کہ نسیانِ قرآن جو گناہِ کبیرہ ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ایسا بھول جائے کہ دیکھ کر بھی نہ پڑھ سکے۔

(۳۴)کسی جاندار کو آگ میں جلانا(سانپ، بچھو، تتیہ [6] کی ایذا سے بچنے کی اگر کوئی صورت جلانے کے سوا نہ ہو تو مضائقہ نہیں۔)

(۳۵)کسی عورت کو اس کے شوہر کے پاس جانے اور حقوقِ شوہری ادا کرنے سے روکنا

(۳۶)اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا

(۳۷)اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف ہونا

(۳۸)مُردار جانور کا گوشت کھانا(حالتِ اضطرار (مجبوری) مستثنیٰ ہے۔)

(۳۹)خنزیر کا گوشت وغیرہ کھانا(حالت اضطرار (مجبوری) مستثنیٰ ہے۔)

(۴۰)چغل خوری کرنا

(۴۱)کسی مسلمان یا غیر مسلم کی غیبت کرنا

(۴۲)جوا، تاش و دیگر لہو و لعب(شغل و تفریح والے) کھیل کھیلنا

(۴۳)مال میں اسراف(مصلحت وضرورت سے زائد خرچ کرنا)

---

[6] ایک زہریلا کیڑا

(۴۴)زمین میں فساد پھیلانا خواہ اسلام کے اُمور میں ہی کیوں نہ ہو

(۴۵)کسی حاکم کا حق سے عُدُول کرنا(یعنی پھر جانا)

(۴۶)اپنی عورت کو ماں بیٹی کے مثل کہنا(جس کو عربی میں ظِہار کہا جاتا ہے۔)

(۴۷)ڈاکہ زنی کرنا

(۴۸)کسی صغیرہ گناہ پر مداومت(ہمیشگی) کرنا

(۴۹)مَعاصی(گناہوں) پر کسی کی اِعانت(مدد) کرنا یا گناہ پر آمادہ کرنا

(۵۰)لوگوں کو گانا سنانا اور عورت کا گانا

(۵۱)لوگوں کے سامنے ستر کھولنا

(۵۲)کسی حقِ واجب کے ادا کرنے میں بخل کرنا

(۵۳)حضرت علی رضی اللہ عنہ کو صدیق اکبر فاروقِ اعظم سے افضل کہنا(رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

(۵۴)خودکشی کرنا یا اپنے کسی عضو کو باختیار خود تلَف(ضائع) کرنا۔(اور یہ دوسرے کو قتل کرنے سے زیادہ گناہ ہے۔)

(۵۵)پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا(لیکن آج کل تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عادت بن گئی ہے۔)

(۵۶)صدقہ (ہدیہ) دے کر احسان جتلانا اور تکلیف پہنچانا

(۵۷)قضا و قدر(تقدیر) کا انکار کرنا

(۵۸)اپنے امیر سے غداری کرنا ایسے ہی ماں باپ استاد و مرشد سے دھوکہ کرنا

(۵۹)نجومی یا کاہن کی تصدیق کرنا

(۶۰)لوگوں کے نسب پر طعنے دینا

(۶۱)کسی مخلوق کے لئے بطورِ تقَرُّب(قریب ہونے کے لئے) جانور کی قربانی کرنا جیسے بتوں کے لئے(اُولیاء کرام کے جانور مستثنیٰ ہیں اس لئے کہ وہ تقرب کے لئے نہیں بلکہ ایصالِ ثواب کے لئے ہوتے ہیں۔اُویسی غفرلہٗ)

(۶۲)تہبند یا پاجامہ وغیرہ کو ازراہِ تکبر ٹخنوں سے نیچے لٹکانا

(۶۳)کسی گمراہی کی طرف لوگوں کو بلانا یا کوئی نئی رسم نکالنا

(۶۴)اپنے مسلمان بھائی کی طرف تلوار یا چاقو وغیرہ سے مارنے کا اشارہ کرنا

(۶۵)جھگڑے لڑائی کا خُوگر(عادی) ہونا

(۶۶)غلام کو خصی بنوانا یا اس کے کسی عضو کو کٹوانا یا اس کو سخت تکلیف دینا

(۶۷)احسان کرنے والے کی ناشکری کرنا

(۶۸)ضرورت سے زائد پانی میں بخل کرنا

(۶۹)حرم محترم میں اِلحاد و گمراہی پھیلانا (یہ ہر جگہ گناہ ہے مگر حرم میں اشد ہے۔)

(۷۰)لوگوں کے پوشیدہ عیوب کو تلاش کرنا اور اُن کے درپے ہونا

(۷۱)چَوسَر کھیلنا[7] یا طَبْلَہ سارنگی وغیرہ بجانا(اور ہر ایسا کھیل کھیلنا جس کی حرمت پر علماء کا اتفاق ہے گناہ کبیرہ میں داخل ہے۔)

(۷۲)بھنگ کھانا پینا(افیون و دیگر تمام نشہ آور اشیاء کا استعمال کرنا)

(۷۳)مسلمان کا کسی مسلمان کو کافر کہنا(بشرطیکہ وہ صحیح معنی میں مسلمان ہو اگر نام کا مسلمان ہو اور عقیدہ میں شیطان تو پھر ضرور کہنا چاہیے۔)

(۷۴)ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان کے حقوق میں برابری نہ کرنا

(۷۵) استمنا بالیَد (اپنے ہاتھ سے مشت زنی کر کے شہوت پوری کرنا)

(۷۶)حائضہ عورت سے جِماع کرنا

(۷۷)مسلمانوں پر اشیاء کی گرانی (کمی)سے خوش ہونا

(۷۸)کسی جانور گائے، بکری وغیرہ سے جِماع کرنا

(۷۹)عالم کا اپنے علم پر عمل نہ کرنا

(۸۰)کسی کھانے کو بُرا کہنا(بنانے یا پکانے کی خرابی بیان کرنا اس میں داخل نہیں۔)

(۸۱)گانے بجانے کے ساتھ رقص کرنا

(۸۲)دنیا کی محبت(یعنی دین کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح دینا)

(۸۳)بے ریش لڑکے کی طرف شہوت سے نظر کرنا

(۸۴)کسی دوسرے کے گھر میں جھانکنا

(۸۵)دوسرے کے گھر بلا اجازت داخل ہونا

(۸۶)غیر محرم عورت کی طرف بقصد دیکھنا

(۸۷)اجنبی عورت کے ساتھ تنہا مکان میں بیٹھنا یا اُس کو ہاتھ لگانا

(۸۸)کسی انسان یا جانور پر لعنت کرنا اگر وہ مستحق نہ ہو(ورنہ جائز ہے۔)

(۸۹)وہ جھوٹ جس میں کسی کو کوئی نقصان پہنچے

---

[7] ایک دیسی گھریلو کھیل جس کی بساط چلیپے کی صورت ہوتی ہے اس کے ہر حصے میں مربع شکل کے چوبیس خانے بنے ہوتے ہیں اور اس کا درمیانی حصہ ملا کر پچیس ہو جاتے ہیں اس کھیل کے لیے چھالیہ کی ڈلی کی شکل کے چار رنگ کے سولہ مہرے ہوتے ہیں جو نرد یا گوٹ کہلاتے ہیں کھیل شروع کرنے سے پہلے سات کوڑیوں کا ہاتھ پھینکا جاتا ہے سات کوڑیوں کی چت یا پٹ گرنے کی مقررہ تعداد پر پو ہوتی اور گوٹ بٹھائی جاتی ہے۔

(۹۰)کسی مسلمان کی ہجو(برائی) کرنا اگرچہ اشارہ کنایہ سے ہو اور بات سچی ہو(اگر جھوٹی ہو تو بہتان ہے۔)

(۹۱)بالا خانہ(چھت)وغیرہ پر بلا ضرورت چڑھنا جس سے لوگوں کے مکانات سامنے پڑیں۔

(۹۲)کسی مسلمان سے بلا عُذر(بلا ضرورت)ترکِ تعلق رکھنا تین دن سے زائد

(۹۳)بغیر علم و تحقیق کے کسی کی طرف سے جھگڑا کرنا اور بعد علم و تحقیق کے خلافِ حق پر جھگڑا کرنا

(۹۴)نماز میں باختیار خود ہنسنا یا کسی مصیبت کی وجہ سے رونا

(۹۵)مرد کو ریشمی لباس پہننا

(۹۶)اکڑ کر اور اِترا کر چلنا

(۹۷)کسی فاسق کے پاس بیٹھنا اُٹھنا

(۹۸)مکروہ اوقات(طلوع و غروب اور نصف النہار کے وقت)میں نماز پڑھنا

(۹۹) اَیامِ مَنہِیَّہ[8] (عیدین اور ایام ِ تشریق) میں روزہ رکھنا

(۱۰۰)مسجد میں کسی مجنون یا اتنے چھوٹے بچے کو لے جانا جس سے مسجد کی تَلْوِیث(آلودہ ہونے)کا خطرہ ہو۔

(۱۰۱)پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے بیٹھنا

(۱۰۲)حمام میں بالکل ننگا ہو جانا اگرچہ لوگوں کے سامنے نہ ہو۔

(۱۰۳)صومِ وصال یعنی اس طرح روزہ پر روزہ رکھنا کہ درمیان میں بالکل افطار نہ کرے۔

(۱۰۴)جس عورت سے ظِہار[9] کر لیا ہو کفارہ ظہار ادا کرنے سے پہلے اس سے جِماع کرنا۔

(۱۰۵)عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا(بوجہ مجبوری ہجرت کرنا پڑے تو وہ اس سے مستثنٰی ہے۔)

(۱۰۶)کھانے پینے کی ضروری چیزیں اناج وغیرہ کو گرانی (قحط)کے انتظار میں روکنا

(۱۰۷)کسی چیز کا معاملہ دو شخصوں میں خرید و فروخت کا ہو رہا ہے یا کسی کی منگنی کسی جگہ لگی ہے اُس کا جواب ہونے سے پہلے اس کی خریداری یا اس کے پیغام میں رکاوٹ ڈالنا

(۱۰۸)گاؤں والے جو مال شہر میں بیچنے کے لئے لائیں اس کو بطورِ آڑھت[10] کے فروخت کرنا

(۱۰۹)شہر میں آنے والے مال کو بازار میں آنے سے پہلے شہر سے باہر جا کر خریدنا [11]

---

8) ان دنوں میں روزہ رکھنا منع ہے۔اسی لئے انہیں ایامِ مَنْہِیَّہ کہا جاتا ہے۔

9) شرعی اصطلاح میں ظہار کے معنٰی ہیں کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو یوں کہہ دے:'تو مجھ پر میری ماں یا بہن(یا کوئی اور محرم خاتون)جیسی ہے'۔

10) آڑھت کمیشن کو کہا جاتا ہے۔یہاں پر غالباً کسی کی مجبوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اس کے مال کو خرید کر بیچنے کی بات ہو رہی ہے۔

11) اس حوالے سے سنن ابن ماجہ شریف اور سنن نسائی شریف وغیرہ میں حدیثِ مبارکہ موجود ہے۔ "نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا السُّوقَ"
(السنن الصغرى للنسائي، كتاب البيوع، باب بيع الحاضر للبادي، 257/7، الحديث:4499، مكتب المطبوعات الإسلامية – حلب، الطبعة: الثانية، 1406 – 1986)

(۱۱۰)جمعہ کی اذان کے بعد بیع وشراء(خرید وفروخت) کرنا

(۱۱۱)سودے کے عیب کو اس کی بیع (فروخت) کے وقت چھپانا

(۱۱۲)شوقیہ کتا پالنا(شکار کے لئے یا کھیت، باغ، گھر کی حفاظت کے لئے پالا جائے تو جائز ہے۔)

(۱۱۳)شراب کو اپنے گھر میں رکھنا

(۱۱۴)شطرنج کھیلنا

(۱۱۵)شراب کی خرید وفروخت کرنا

(۱۱۶)معمولی چیزیں ایک دو لقمہ کی چوری کرنا

(۱۱۷)حدیث سنانے یا بتلانے پر اُجرت ٹھہرانا

(۱۱۸)کھڑے ہو کر پیشاب کرنا(لیکن آج کل یہ عمل تہذیب میں داخل ہے۔)

(۱۱۹)غسل خانہ یا پانی کے گھاٹ پر پیشاب کرنا

(۱۲۰)نماز میں سَدْل یعنی کپڑے کو اس کی وضع طبعی کے خلاف لٹکانا

(۱۲۱)بحالتِ جنابت(حاجتِ غسل)اذان دینا

(۱۲۲)بحالتِ جنابت مسجد میں بلا عذر داخل ہونا

(۱۲۳)نماز میں ایک کوکھ[12] پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا

(۱۲۴)نماز میں ایک لمبی چادر میں اس طرح لپٹ جانا کہ ہاتھ نکالنا مشکل ہو

(۱۲۵)نماز میں کپڑے یا بدن کے ساتھ کھیلنا یعنی بلا ضرورت کسی عضو کو حرکت دینا یا کپڑے کو اُلٹ پلٹ کرنا

(۱۲۶)کسی نماز میں دائیں بائیں یا آسمان کی طرف دیکھنا

(۱۲۷)مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا

(۱۲۸)مسجد میں ایسے کام کرنا جو عبادت نہیں۔

(۱۲۹)روزہ کی حالت میں بی بی کے ساتھ مباشرت(ننگے ہو کر لپٹنا)

(۱۳۰)روزہ میں اپنی بی بی کا بوسہ لینا جب کہ اس سے حد سے بڑھنے کا خطرہ ہو۔

(۱۳۱)زکوٰۃ ردی مال(ناقص مال) سے ادا کرنا

(۱۳۲)جانور کو پشت کی طرف سے ذبح کرنا

(سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، باب النهي عن تلقي الجلب، 735/2، الحديث:2179، دار إحياء الكتب العربية)

[12]) پہلو کے نیچے کی جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے۔

(۱۳۳)سڑی ہوئی مچھلی یا جو مر کر پانی کے اُوپر آجائے اُس کا کھانا

(۱۳۴)مچھلی کے سوا کوئی دوسرا جانور مرا ہوا کھانا

(۱۳۵)حلال اور مذبوح جانور کے اعضائے مخصوصہ اور مثانہ اور غدود کا کھانا

(۱۳۶)حکومت کی طرف سے (بلاضرورت) چیزوں کا بھاؤ مقرر کرنا

(۱۳۷)لڑکی عاقلہ بالغہ کا اپنا نکاح خود بلا اجازت ولی کرنا(جب کہ ولی بلاوجہ نکاح میں مانع نہ ہو)

(۱۳۸)نکاح شغادر یعنی ایک لڑکی کے مہر میں بجائے روپے پیسے کے اپنی لڑکی دینا (وٹہ سٹہ اور وہ صورت جس کو ہمارے عرف میں وٹہ سٹا آنٹا سانٹا کہتے ہیں اس میں دونوں لڑکیوں کا مہر علیحدہ علیحدہ مقرر ہوتا ہے وہ اس میں داخل نہیں جائز ہے۔بخلاف وہابیوں کے یہ نکاح ان کے نزدیک ناجائز ہے۔)

(۱۳۹)زوجہ کو بلاضرورت بائن طلاق دینا (بلکہ رجعی طلاق دینا چاہیے۔)

(۱۴۰)بحالتِ حیض طلاق دینا (خُلع کی صورت مستثنیٰ ہے۔)

(۱۴۱)جس طُہر[13] میں جِماع کر چکا ہے اُس میں طلاق دینا

(۱۴۲)مطلقہ بی بی سے بذریعہ فعل (جِماع وغیرہ کے) رَجْعَتْ کرنا(بلکہ اول رَجْعَتْ قول سے ہونی چاہیے۔)

(۱۴۳)عورت کو تکلیف پہنچانے اور عِدَّتْ طویل کرنے کے خیال سے رَجْعَتْ کرنا

(۱۴۴)عورت کو تکلیف پہنچانے کے خیال سے اِیلاء کرنا(یعنی اس کے پاس جانے سے قسم کھانا۔)

(۱۴۵)اپنی اولاد کو چیز دینے میں برابری نہ کرنا(ہاں کسی لڑکے لڑکی میں علم وصلاحیت زیادہ ہونے کے سبب اس کو کچھ زیادہ دیدے تو مضائقہ نہیں۔)

(۱۴۶)قاضی وحاکم کا مقدمہ کے فریقین کے ساتھ نشست میں یا اپنی توجہ میں برابری نہ کرنا

(۱۴۷)بادشاہ کا انعام قبول کرنا

(۱۴۸)جس شخص کے پاس مال حرام زیادہ حلال کم ہو اس کا ہدیہ یا دعوت بغیر عذر کے بلا تحقیق قبول کرنا

(۱۴۹) مَغْصُوْبَہ (قبضہ کی گئی)زمین کی پیداوار سے کھانا

(۱۵۰) مَغْصُوْبَہ(قبضہ کی گئی)زمین میں داخل ہونا اگرچہ نماز ہی کے لئے ہو

(۱۵۱)غیر کی زمین میں بِدُون(بغیر)اس کی اجازت کے چلنا

(۱۵۲)کسی جانور کا مُثْلَہ کرنا یعنی ناک کان وغیرہ کاٹنا

(۱۵۳)کسی حربی کافر[14] یا مرتد کو تین روز تک توبہ کرکے مسلمان ہونے کی دعوت دینے سے پہلے قتل کر دینا

(۱۵۴)عورت مرتدہ کو قتل کرنا

---

[13] حیض سے پاکی نیز وہ مدّت جس میں حیض نہ ہو، دو حیض کے درمیان کے ایّام۔

[14] حربی کافر، کافر کی وہ قسم ہے جس نے مسلمانوں سے جزیہ کے عوض عقد ذمہ یعنی اپنی جان ومال کی حفاظت کا عہد نہ کیا ہو۔

(۱۵۵)نماز میں جو سجدۂ تلاوت واجب ہو اس کو مؤخر کرنا یا چھوڑ دینا

(۱۵۶)نماز کے لئے کسی خاص سورت کی قرأت کو مقرر کرنا

(۱۵۷)جنازہ کی چارپائی کو ڈولی کی طرح بانس باندھ کر اُٹھانا

(۱۵۸)بغیر ضرورت کے دو آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کرنا

(۱۵۹)جنازہ کی نماز مسجد کے اندر پڑھنا

(۱۶۰)کسی تصویر کے سامنے یا دائیں بائیں ہوتے ہوئے نماز پڑھنا یا اس پر سجدہ کرنا

(۱۶۱)دانتوں کو سونے کے تاروں سے باندھنا

(۱۶۲)سونے چاندی کے برتن استعمال کرنا

(۱۶۳)مُردہ کے چہرہ کو بوسہ دینا

(۱۶۴)کافر کو بلاضرورت اِبتدا(پہلے) سلام کرنا(ہاں وہ سلام کرے تو جواب میں "وعلیک" یا "ہداک اللہ" کہنا چاہیے)ایسے ہی بدمذاہب جیسے قادیانی، وہابی، شیعہ وغیرہ

(۱۶۵)مخالفِ اسلام قوم کے ہاتھ ہتھیار فروخت کرنا

(۱۶۶)خصی غلام سے خدمت لینا یا اس کے کَسب(کمائی) سے کھانا

(۱۶۷)بچوں کو ایسا لباس پہنانا جو بالغ کے لئے ممنوع ہے۔

(۱۶۸)اپنا دل بہلانے کے لئے گانا(مُعتَمَد(قابلِ اعتبار) قول کے موافق)

(۱۶۹)کسی عبادت کو شروع کرکے باطل کرنا

(۱۷۰)بیوی یا کنیز کے ساتھ کسی ایسے شخص کی موجودگی میں جِماع کرنا جو عقل و ہوش رکھتا ہو اگرچہ سو رہا ہو۔ (بہت چھوٹا بچہ مستثنیٰ ہے۔)

(۱۷۱)کسی اَمرد[15] حاکم کے استقبال کے لئے نکلنا

(۱۷۲)لوگوں کا راستہ تنگ کرکے کھڑا ہونا یا راستہ پر بیٹھ جانا

(۱۷۳)اذان سننے کے بعد گھر میں بیٹھ کر اقامت کا انتظار کرتے رہنا جبکہ جماعت ملنے میں کوتاہی ہو جائے۔

(۱۷۴)پیٹ بھرنے کے بعد زیادہ کھانا(روزہ یا مہمان کی وجہ سے کچھ زیادہ کھایا جائے وہ مستثنیٰ ہے۔)

(۱۷۵)بغیر بھوک کے کھانا(کسی مرض کے سبب بھوک نہ لگے اور قوت کے لئے غذا ضروری ہو تو مستثنیٰ ہے۔)

(۱۷۶)عالم، بزرگ، باپ کے سوا کسی کے ہاتھ چومنا(وہابی مطلقاً ناجائز کہتے ہیں۔)

(۱۷۷)محض ہاتھ کے اشارہ سے سلام کرنا(مخاطب کے بہرہ ہونے یا درد ہونے کے سبب زبان کے ساتھ ہاتھ سے بھی اشارہ کردے تو مضائقہ نہیں۔)

(۱۷۸)تلاوتِ قرآن کرنے والے کو اپنے باپ یا استاد کے سوا کسی کے لئے تعظیماً کھڑا ہونا

---

[15]) بے داڑھی مونچھ کا نوعمر حسین لڑکا

(۱۷۹)مسلمان سے بد گمانی کرنا

(۱۸۰)حسد کرنا

(۱۸۱)تکبر وخود پسندی

(۱۸۲)گانا سننا

(۱۸۳)جنابت(غسل کی حاجت)والے کو مسجد میں بلا عذر بیٹھنا

(۱۸۴)کسی مسلمان کی غیبت سن کر سکوت کرنا

(۱۸۵)مصیبت پر آواز کے ساتھ چلا کر رونا اور سینہ کوبی وغیرہ کرنا

(۱۸۶)جو لوگ کسی شخص کی امامت سے ناراض ہوں اُن کی امامت کرنا اگرچہ اُن کی ناراضی بے وجہ ہو اور اس میں عیب نہ ہو۔

(۱۸۷)خطبہ کے وقت کلام کرنا

(۱۸۸)مسجد میں لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر آگے بڑھنا

(۱۸۹)مسجد کی چھت پر نجاست ڈالنا

(۱۹۰)راستہ میں نجاست ڈالنا

(۱۹۱)اپنا لڑکا جس کی عمر سات سال سے زائد ہو اس کے ساتھ ایک بستر میں سونا

(۱۹۲)تلاوتِ قرآن پاک بحالتِ جنابت یا حیض ونفاس

(۱۹۳)لغو وباطل چیزوں میں وقت ضائع کرنا مثلاً سلاطین کے ناز ونعمت کا تذکرہ

(۱۹۴)بے فائدہ کلام کرنا

(۱۹۵)کسی کی مدح(تعریف)میں مبالغہ کرنا

(۱۹۶)کلام میں بتکلف قافیہ بندی یا زور دار بنانے کے لئے تَصَنُّع (دھوکا)کرنا

(۱۹۷)گالی گلوچ اور زبان درازی کرنا

(۱۹۸)ہنسی دل لگی میں اِفْرَاط(زیادتی کرنا)

(۱۹۹)کسی کے بھید(راز)کو ظاہر کرنا

(۲۰۰)احباب واصحاب کے حق میں کوتاہی کرنا

(۲۰۱)وعدہ کرنے کے وقت ہی دل میں وعدہ پورا نہ کرنے کا ارادہ ہونا۔

(۲۰۲)دینی اُمور کی بے حرمتی کے بغیر زیادہ غصہ کرنا

(۲۰۳)بے حَمِیَّتِی کرنا یعنی اپنے عزیز وقریب دوست کو باوجود قدرت کے، ظلم سے نہ بچانا

(۲۰۴)زکوٰۃ یا حج کو بلا عذر کے مؤخر کرنا(اور بعض کے نزدیک یہ کبائر میں داخل ہے)

(۲۰۵)سستی کی وجہ سے جماعت ترک کرنا

(۲۰۶)خلافِ حق طرف داری کرنا

(۲۰۷)کسی ذمی غیر مسلم[16] کو "اے کافر" کہہ کر خطاب کرنا جب کہ اس کو اس سے تکلیف ہوتی ہو۔

(۲۰۸)ان لفظوں سے دعا کرنا: بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

فائدہ: علامہ ابن نجیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے رسالہ "صغائر و کبائر" میں مذکورہ تعداد اسی ترتیب کے ساتھ لکھی ہے جس میں ایک سو تین کبائر اور ایک سو اٹھائیس صغائر کُل دو سو اکتیس ہیں۔

اور علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس سے بہت زیادہ تعداد لکھی ہے پھر جن گناہوں کو ابن نجیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صغائر میں شمار کیا ہے اُن میں اکثر وہ ہیں کہ اُن کو ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے زواجر میں کبائر میں شمار فرمایا ہے یہ اختلاف بظاہر صغیرہ کبیرہ کے تعریف کے اختلاف پر مبنی ہے اور یہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ کسی گناہ کے صغیرہ ہونے کا یہ مطلب کسی کے نزدیک نہیں ہے کہ اس کا ارتکاب معمولی بات ہے یا اس سے بچنے کی زیادہ فکر ضروری نہیں بلکہ یہ فرق محض ایک اصطلاحی فرق ہے ورنہ حق سبحانہ تعالیٰ کی نافرمانی ہونے کی حیثیت سے ہر گناہ شدید اور مصیبت عظیم ہے۔ (اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر گناہ سے بچائے۔ آمین)

آخری بات: فقیر نے نمونے کے طور پر چند گناہ گنائے ہیں ان سے اور دیگر ہر طرح کے گناہ سے بچنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ دوزخ کی سزا اور عذاب سے حفاظت ہو گی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ عقائدِ اسلامیہ بمطابق اہلسنت و جماعت نصیب ہوں اگر عقائدِ اہلسنت کے خلاف کسی غلط عقیدہ کا تصور دل میں جما لیا ہے تو تمام عبادات بے کار ہو نگی۔ عقائد پر علمائے اہلسنت کے رسائل عام ہیں۔ فقیر کا رسالہ "عقائدِ اہلسنت" کا مطالعہ کریں۔

فقط ھذا آخر رقمہ قلم

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

(بہاول پور۔ پاکستان)

---

[16]) جو غیر مسلم کسی اسلامی مملکت میں رہتے ہوں وہ خواہ اہل کتاب ہوں یا غیر اہل کتاب، انہیں " ذمی "کہا جاتا ہے۔ ذمہ " عہد " کو کہتے ہیں، چونکہ اسلامی حکومت کا ان سے عہد ہے کہ ان کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی جائے گی، اس لئے وہ " ذمی "یا" معاہد "کہلاتے ہیں۔